بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

AL-QURAN THE CRITERION

INTERNATIONAL
ISLAMIC PROPAGATION
CENTRE CANADA

القرآن کیا کہتا ہے

سات آسمان، سات زمین اور سات سمندر کے بارے میں

مؤلّف : محمد شیخ

#عبداللہ #قرآن کا بشر

اشاعت کردہ آئی آئی پی سی کینیڈا، 23 مارچ 2025

انٹرنیشنل اسلامک پروپگیشن سینٹر کینیڈا
کا رجسٹرڈ ٹریڈ مارک ہے۔

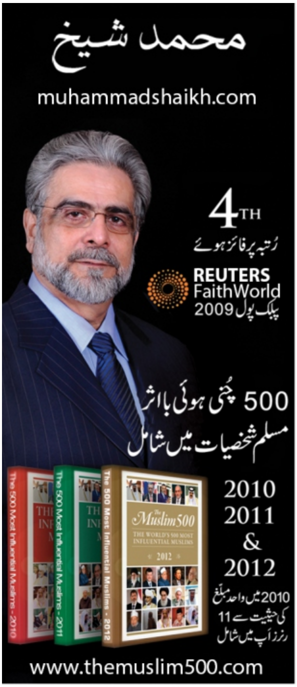

آپ کو دعوۃ اور مذہبی تقابل کی تربیت کیلئے شیخ احمد دیدات نے 1988ء میں منتخب کیا جسکا انعقاد IPCI۔ ڈربن جنوبی افریقہ میں کیا گیا۔ اس دعوۃ اور مذہبی تقابل کی تربیت کی تکمیل پر آپ کو سرٹیفکیٹ سے نوازا گیا جو معزز شیخ احمد دیدات کی طرف سے پیش کیا گیا۔

سوشل میڈیا نیٹ ورک

- YouTube
- facebook
- App Store
- Google play
- Instagram
- tv
- androidtv
- Roku
- amazon fireTV
- NVIDIA SHIELD
- OTT PLAYER
- Podcasts
- TIKILIVE
- Mi Box
- jadoo
- Shava tv
- ZAAP TV
- wwiTV
- maaxTV
- RAVO
- CloudTV

عطیہ کریں

ٹائٹل: انٹرنیشنل اسلامک پروپگیشن سینٹر کینیڈا،

7060 میک لافلین روڈ، مسی ساگا ONL5W1W7، کینیڈا

بنک کا نام: TD کینیڈا ٹرسٹ، برانچ نمبر: 1597 — اکاؤنٹ نمبر: 5042218

کینیڈا آئی پن: 026009593 — ٹرانزٹ نمبر: 15972

سوئفٹ کوڈ: TDOMCATTTOR — انسٹی ٹیوشن نمبر: 004

(امریکہ سے عطیہ دینے والوں کے لئے: ABA026009593)

IIPC

132 مین اسٹریٹ ساؤتھ، راک ووڈ،
اونٹاریو، N0B 2K0، کینیڈا،
1-800-867-0180

رجسٹر کریں

IIPC CANADA

www.iipccanada.com
info@iipccanada.com

تعارف ِکتابچہ

یہ قرآن کے درس سے متعلق حوالہ جات کا کتابچہ ہے جو آیات پر مبنی ہوتا ہے۔اس کتابچے میں قرآنی آیات کو مُقرّرِ محمد شیخ نے موضوع کی مطابقت کو سامنے رکھتے ہوئے اللہ کی مدد سے ترتیب دیا ہے۔

یہ کتابچہ قارئین کو قرآنی مضامین سے تعارف کرانے کے لئے تدوین کیا گیا ہے۔

موضوع سے متعلق سوالات کے جوابات صرف قرآنی آیات سے دیئے گئے ہیں تا کہ کلام اللہ پر تدبر وتفکر کیا جا سکے۔اس موضوع پر انٹرنیشنل اسلامک پروپگیشن سینٹر کے بانی جناب محمد شیخ صاحب کے درس کو ہماری ویب سائٹ www.iipccanada.com پر دیکھا جا سکتا ہے۔

خیال رہے کہ موضوع سے متعلق تمام آیات اس کتابچے میں شامل نہیں اور محققین کسی جامع فہرست قرآن سے بقیہ آیات کے حوالے از خود تلاش کر سکتے ہیں۔

ہمیں امید ہے کہ آپ اس کتابچے میں شامل آیات کو یاد کر کے اپنے دوست واحباب کو براہِ راست دینِ اسلام کی جانب دعوت دے سکیں گے اور اس طرح یہ کوشش تبلیغ دین کے لئے مفید ثابت ہوگی۔

تمام آیات کی ترتیب وترجمہ محمد شیخ صاحب کی کاوشوں کا نتیجہ ہے۔

قارئین سے درخواست ہے کہ وہ موضوع سے متعلق سوالات یا کوئی اور تجاویز ہمیں بذریعہ الیکٹرونک میل Info@iipccanada.com پر بھیجیں۔

ہم اپنے مسلم قارئین سے گزارش کرتے ہیں کہ وہ اس کتابچے یا ہمارے کسی دوسرے کتابچے کا بغور مطالعہ کریں۔

آیات کو ترجمے کے ساتھ یاد کریں اور پھر اپنے حلقہ احباب میں اُن کی تبلیغ کیلیئے بھرپور کوشش کریں۔

اللہ تعالیٰ آپ کو جزا دے اور مومنوں کا حامی وناصر ہو۔

آمین، والسّلام

انٹرنیشنل اسلامک پروپگیشن سینٹر کینیڈا

AL-QURAN THE CRITERION

INTERNATIONAL
ISLAMIC PROPAGATION
CENTRE CANADA

محمد شیخ کے بارے میں

محمد شیخ اسلام اور مذہبی تقابل کے پبلک مُقرِّر ہیں۔

اُن کے درس قرآن کی آیات پر مبنی ہیں جس کا مقصد اسلام سے متعلق غلط تصورات کی نشاندہی کرنا، مُستند اسلامی عقائد پیش کرنا اور قرآن سے متعلق روایتی اور متعصّبانہ رائے کے مقابلے میں اُس کا عقلی اور حقیقی تجزیہ پیش کرنا ہے اور بغیر کسی سیاسی اور گروہی جانبداری کے وہ لوگوں کو دعوت دیتے ہیں کہ وہ اس بات کا تجزیہ کریں اور سمجھیں کہ قرآن خود مختلف موضوعات سے متعلق کیا کہتا ہے، کیونکہ قرآن ہی اسلام سے متعلق اصل عبارت اور متن ہے اور اللہ کا کلام ہے اور ان ہی اللہ کے کلمات کا لوگوں پر عیاں ہونا ہے۔

محمد شیخ کو دعوۃ اور مذہبی تقابل کی تربیت کے لئے شیخ احمد دیدات نے 1988ء میں کراچی پاکستان سے منتخب کیا جس کا انعقاد (IPCI) ڈربن جنوبی افریقہ میں کیا گیا۔ اس دعوۃ اور مذہبی تقابل کی تربیت کی تکمیل پر اُن کو سرٹیفیکیٹ سے نوازا گیا جو معزز شیخ احمد دیدات کی طرف سے پیش کیا گیا۔

AL-QURAN THE CRITERION

INTERNATIONAL ISLAMIC PROPAGATION CENTRE CANADA

انٹرنیشنل اسلامک پروپگیشن سینٹر کینیڈا

انٹرنیشنل اسلامک پروپگیشن کا مقصد قرآنی تعلیمات کو عام کرنا ہے۔

یہ ادارہ ۱۹۸۷ میں اس کے بانی جناب محمد شیخ صاحب نے کراچی میں قائم کیا۔ یہ ایک رجسٹرڈ ادارہ ہے۔ جواب روک وڈ، کینیڈا میں واقع ہے۔ اس ادارے کے قیام کا مقصد قرآنِ کریم پر تحقیق، تدریس اور مذاہبِ عالم کے تقابلی موازنے اور تبلیغ اسلام کے کام کے واسطے کے لئے کیا گیا ہے۔

اور یہ ادارہ بغیر کسی سیاسی یا فرقہ وارانہ وابستگی کے قرآن کریم کی آیات کے ذریعے اسلام کی دعوت کو عام کرر رہا ہے۔ عوام الناس ہماری دعوت کے ذریعے قرآن فہمی کی جانب گامزن ہو سکتے ہیں۔

مختلف قرآنی عنوانات پر محمد شیخ صاحب کے دروس اور کتابچے مفید ثابت ہونگے۔

ہم تمام مکاتبِ فکر کے افراد کو قرآن کریم کی جانب دعوت دیتے ہیں اور ویڈیو لیکچرز اور کتابیں مہیّا کرتے ہیں۔

ہماری آپ سے اپیل ہے کہ آپ اس نیک کام میں ہمارا ساتھ دیں اور دعوتِ اسلام کو عام کرنے کے لئے بڑھ چڑھ کر حصہ کرلیں۔ آپ ہمارے تمام کتابچے اور ویڈیوز ہماری

ویب سائٹ www.iipccanada.com پر دیکھ سکتے ہیں

اور سینٹر کے متعلق مزید معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔

ہماری دُعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں ثابت قدم رکھے تا کہ ہم اُس کے دین کو عام کرسکیں۔

ہمارا نصبُ العین القرآن کی روشنی میں

اور جب اللہ نے ان لوگوں سے
جنھیں کتاب دی گئی، عہد لیا کہ
اسے واضح طور پر لوگوں سے بیان
کریں گے اور اسے چُھپائیں گے
نہیں، پس انہوں نے اس کو
پسِ پُشت ڈال دیا اور اسے
تھوڑی قیمت پر بیچ دیا تو انہوں
نے کیا ہی بُرا سودا کیا۔

(آلِ عمران ۳:۱۸۷)

پڑھ!
اپنے رب کے نام کے ساتھ

اللہ کی کتاب القرآن

القرآن کی ۶۲۳۷ آیات میں سے
صرف دو آیات

پس کیا وہ قرآن میں
تدبّر نہیں کرتے
اور اگر وہ غیر اللہ
کی طرف سے ہوتا تو
بے شک وہ اس میں
کثرت سے اختلاف پاتے۔
(النساء ۴: ۸۲)

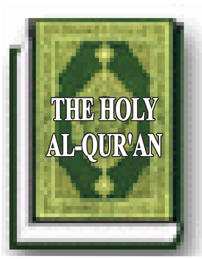

اور یقیناً ہم نے
قرآن کو سمجھنے
اور یاد کرنے کیلئے
آسان بنا دیا ہے، پس ہے
کوئی نصیحت حاصل
کرنے والا؟
(القمر ۵۴: ۱۷)

* انسانیت کیلئے اعلانِ برحق
* رحمت اور حکمت کا سرچشمہ
* غافلوں کے لئے تنبیہ
* بھٹکے ہوؤں کے لئے راہنما
* شکوک میں مبتلا لوگوں کے لئے یقین دہانی
* مصیبت میں گھرے ہوؤں کے لئے ایک تسکین
* مایوس لوگوں کے لئے اُمّید

اللہ کی کتاب میں ۷ نمبر کی اہمیت:

۱) الحجر 87:15 سات دہرائے ہوئے اور قرآن عظیم۔

الحجر ۱۵	الحجر ۱۵
وَلَقَدْ اٰتَيْنٰكَ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِيْ وَالْقُرْاٰنَ الْعَظِيْمَ ﴿۸۷﴾	۸۷۔اور تحقیق ہم نے تجھے دہرائے ہوئے سے سات دیئے اور عظیم القرآن ر پڑھائی۔

۲) الکہف 22:18
وہ کہیں گے وہ سات ہیں اور آٹھواں کتا ہے (یہ قلیل لوگ جانتے ہیں)۔

۳) البقرۃ 261:2
اللہ کی راہ میں صدقہ دینے سے اضافہ کی مثال اناج کی سات بالیاں
اور ہر بالی میں سودانے۔

۴) الحاقۃ 7:69
اللہ نے اُن پر سات راتیں اور آٹھ دن عذاب مسلّط رکھا۔

۵) الحجر 44:15
جہنّم کے سات دروازے اور ہر دروازے کا الگ گروہ۔

۶) البقرۃ 196:2
وہ تین دن کے روزے حج میں رکھے اور سات دن کے روزے جب وہ لوٹے۔
اسطرح دس روزے پورے ہوئے۔

۷) یُوسف 43:12
i) سات دُبلی گائیں سات موٹی گائیں کو کھا رہی ہیں۔
ii) سات ہری بالیاں اور سات سوکھی بالیاں۔

۸)یُوسف 48,47:12
سات شدید قحط کے سال۔

۹)مومنون 17:23
اللہ نے تمہارے اوپر سات طرائق /راستے تخلیق کیۓ۔

۱۰)النباء 12:78
اللہ نے تمہارے اوپر سات مضبوط (آسمان) بنائے۔

۱۱) اللہ کی کتاب میں سات آسمان سات بار آیا ہے۔

۱۲) سورۃ فاتحہ کی سات آیات جو نماز کی ہر رکعت میں پڑھی جاتی ہیں۔

۱۳) کعبہ کے گرد سات طواف۔

۱۴) صفاء اور مروہ کے گرد سات سعی کرنا۔

۱۵) حج کا رکن کہ جمرات میں ہر ستون کو سات کنکریاں مارنا /پھینکنا۔

۱۶) سات برِّ اعظم۔

۱۷) سات سمندر۔

۱۸) قوسِ قزح کے سات رنگ۔

۱۹) ہفتہ کے سات دن۔

۲۰) چاند کی سات حالتیں /مرحلے۔

۲۱) موسیقی کے سات نوٹس /سُر۔

۲۲) دودھ پلانے والے جانوروں کی گردن کے سات مہرے، انسان، زراف، وہیل مچھلی، گوریلا۔

الذّٰرِيٰتِ ٥١	الذّٰریٰت ۵۱
وَالسَّمَآءَ بَنَيۡنٰهَا بِاَيۡىدٍ وَّاِنَّا لَمُوۡسِعُوۡنَ ﴿۴۷﴾	۴۷۔ اور آسمان کو ہم نے اپنے ہاتھوں/طاقت سے بنایا۔ اور بیشک ہم ہی وسعت دینے والے ہیں۔
وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الۡحُبُكِ ﴿۷﴾	۷۔ قسم ہے آسمان کی جو بُنا ہوا/بُنائی والا ہے۔

فُصِّلَتۡ ٤١	فُصّلت ۴۱
ثُمَّ اسۡتَوٰۤى اِلَى السَّمَآءِ وَهِىَ دُخَانٌ فَقَالَ لَهَا وَلِلۡاَرۡضِ ائۡتِيَا طَوۡعًا اَوۡ كَرۡهًا ؕ قَالَتَاۤ اَتَيۡنَا طَآئِعِيۡنَ ﴿۱۱﴾	۱۱۔ پھر وہ (اللہ) آسمان کو مستحکم کرنے کی طرف متوجہ ہوا اور وہ (آسمان) ایک دھواں تھا پس اس نے اس (آسمان) سے اور زمین سے کہا کہ تم دونوں اطاعت کرتے ہوئے یا کراہت کرتے ہوئے آؤ۔ ان دونوں نے کہا ہم دونوں اطاعت کرتے ہوئے آئے۔

اَلرَّحْمٰنِ ٥٥

وَالسَّمَآءَ رَفَعَهَا
وَوَضَعَ الْمِيْزَانَ ۙ ﴿٧﴾

الرحمٰن ۵۵

۷۔اوراس نے آسمان کو بلند کیا
اورتوازن قائم کیا۔

اَلصّٰٓفّٰتِ ٣٧

اِنَّا زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا
بِزِيْنَةِ ِالْكَوَاكِبِ ۙ ﴿٦﴾

صافّات ۳۷

٦۔ بیشک ہم نے دنیا کے آسمان کو خوشنما بنایا
سیّاروں کی زینت کے ساتھ۔

قٓ ٥٠

اَفَلَمْ يَنْظُرُوْٓا اِلَى السَّمَآءِ فَوْقَهُمْ
كَيْفَ بَنَيْنٰهَا وَزَيَّنّٰهَا
وَمَا لَهَا مِنْ فُرُوْجٍ ﴿٦﴾

قٓ ۵۰

٦۔ کیا وہ اپنے اوپر آسمان کو نہیں دیکھتے
کہ ہم نے اسے کیسا بنایا ہے اور ہم نے
اسے کیسے زینت دی اور یہ کہ اس میں کوئی
رخنہ/خلا نہیں ہے۔

وَالْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا
وَاَلْقَيْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ
وَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ
زَوْجٍۢ بَهِيْجٍ ۙ ﴿٧﴾

۷۔اور ہم نے زمین کو پھیلا دیا ہے اور اس میں
اونچے پہاڑ لنگرانداز/نصب کردیئے ہیں۔
اور اس میں ہر قسم کے خوشنما نباتات کے
جوڑے اگائے ہیں۔

وَلَقَدْ جَعَلْنَا
فِي السَّمَآءِ بُرُوْجًا
وَّزَيَّنّٰهَا لِلنّٰظِرِيْنَ ﴿١٦﴾

۱۶۔اور بیشک ہم نے آسمان میں
بروج رسجاوٹ بنائی،
اور دیکھنے والوں کے لئے انہیں زینت دی۔

وَحَفِظْنٰهَا مِنْ كُلِّ
شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ ﴿١٧﴾

۱۷۔اور ہم نے ہر سنگسار کئے ہوئے شیطان سے
اس کی حفاظت کی۔

اِلَّا مَنِ اسْتَرَقَ السَّمْعَ
فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ مُّبِيْنٌ ﴿١٨﴾

۱۸۔سوائے اس کے جو (شیطان) چوری چھپے
ذرا بھی سن لیتا ہے تو اس کا پیچھا
واضح دہکتا ہوا شعلہ کرتا ہے۔

اَلْاَنْعَام ٦

وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ النُّجُوْمَ
لِتَهْتَدُوْا بِهَا
فِيْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ۭ
قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿٩٧﴾

الانعام ٦

۹۷۔ وہ (اللہ) ہی ہے جس نے تمہارے لئے
ستارے بنائے، تاکہ تم ان سے ہدایت لو
خشکی اور سمندر کے اندھیروں میں۔
بیشک ہم نے آیات تفصیل سے
بیان کردی ہیں ان لوگوں کے لئے
جو علم رکھتے ہیں۔

اَلطَّلَاق ٦٥

اَللّٰهُ الَّذِيْ
خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ
وَّمِنَ الْاَرْضِ مِثْلَهُنَّ ۭ
يَتَنَزَّلُ الْاَمْرُ بَيْنَهُنَّ
لِتَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ عَلٰي
كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ڏ
وَّاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ
بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا ﴿١٢﴾

الطلاق ٦٥

۱۲۔ اللہ وہی ہے جس نے
سات آسمانوں کو تخلیق کیا اور زمین سے
انہی (آسمانوں) کی مثل (بنائی)۔
وہ ان کے درمیان امر نازل کرتا رہتا ہے
تاکہ تم جان لو کہ بیشک اللہ ہر شئے پر
قدرت رکھنے والا ہے، اور بیشک
اللہ نے علم سے ہر شئے کا احاطہ کیا ہوا ہے۔

الکھف ١٨	اَلْكَهْفِ ١٨
١٠٩۔ کہہ دے اگر میرے رب کے کلمات کے لئے سمندر سیاہی ہوتا تو سمندر ختم ہو جاتا، اس سے پہلے کہ میرے رب کے کلمات ختم ہوتے اور اگر ہم اسکی مثل اور سیاہی لے آتے۔	قُلْ لَّوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّكَلِمٰتِ رَبِّيْ لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ كَلِمٰتُ رَبِّيْ وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهٖ مَدَدًا ﴿١٠٩﴾

لقمان ٣١	لُقْمٰنَ ٣١
٢٧۔ اور اگر زمین میں تمام درخت قلم ہوتے اور سمندر سیاہی ہوتا۔ اور اس کے بعد سات اور سمندر (بھی سیاہی) ہوتے۔ تو بھی اللہ کے کلمات ختم نہ ہو سکتے۔ بے شک اللہ زبردست، حکمت والا ہے۔	وَلَوْ اَنَّ مَا فِي الْاَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ اَقْلَامٌ وَّالْبَحْرُ يَمُدُّهٗ مِنْ بَعْدِهٖ سَبْعَةُ اَبْحُرٍ مَّا نَفِدَتْ كَلِمٰتُ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٢٧﴾

الانبیاء ۲۱	اَلْاَنْبِيَآءِ ۲۱
۳۰۔ کیا وہ لوگ جو انکار کرتے ہیں نہیں دیکھتے یہ کہ آسمان اور زمین جُڑے ہوئے تھے ، پس ہم نے اُنہیں شگافتہ کیا (پھاڑ دیا) ، اور ہم نے ہر جاندار شئے کو پانی سے بنایا، پس کیا وہ ایمان نہیں لاتے؟	اَوَلَمْ يَرَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا ؕ وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَآءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ ؕ اَفَلَا يُؤْمِنُوْنَ ۝۳۰

نوح ۷۱	نُوْحٍ ۷۱
۱۵۔ کیا تم نہیں دیکھتے کہ اللہ نے کس طرح مطابقت سے/ساتھ سات آسمان خلق کیئے؟	اَلَمْ تَرَوْا كَيْفَ خَلَقَ اللّٰهُ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ۝۱۵
۱۶۔ اور ان میں چاند کو ایک نور بنایا اور سورج کو ایک روشن چراغ بنایا۔	وَّجَعَلَ الْقَمَرَ فِيْهِنَّ نُوْرًا وَّجَعَلَ الشَّمْسَ سِرَاجًا ۝۱۶

اَلْحَدِيْدِ ٥٧

سَابِقُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ
مِّنْ رَّبِّكُمْ
وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا كَعَرْضِ
السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ۙ
اُعِدَّتْ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ۭ
ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ
يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ
وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿٢١﴾

الحدید ۵۷

۲۱۔ اپنے رب کی بخشش کی
طرف سبقت لے جاؤ
اور اس جنت کی طرف جس کی وسعت آسمان
اور زمین کی وسعت کی مانند ہے
جو کہ ان لوگوں کے لئے تیار کی گئی ہے
جو اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لائے۔
یہ اللہ کا فضل ہے
وہ جسے چاہتا ہے عطا کرتا ہے۔
اور اللہ تو بڑا فضل والا، عظمت والا ہے۔

اَلْكَهْفِ ١٨

وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى
لِفَتٰىهُ لَآ اَبْرَحُ حَتّٰٓى
اَبْلُغَ مَجْمَعَ الْبَحْرَيْنِ
اَوْ اَمْضِيَ حُقُبًا ﴿٦٠﴾

الکھف ۱۸

۶۰۔ اور جب موسیٰؑ نے کہا اپنے جوان/نوکر کو
کہ میں نہیں جاؤں گا/روانہ ہوں گا
یہاں تک کہ میں دو سمندروں کی جمع
ہونے کی جگہ تک نہ پہنچ جاؤں یا میں
ایک مُدّت وقت گزار لوں/پورا کر لوں۔

اَلْقَمَر ٥٤

فَفَتَحْنَآ اَبْوَابَ السَّمَآءِ
بِمَآءٍ مُّنْهَمِرٍ ۖ﴿١١﴾

القمر ۵۴

۱۱۔ پس ہم نے آسمان کے دروازے موسلا دھار
(بارش کے) پانی سے کھول دیئے۔

وَّفَجَّرْنَا الْاَرْضَ عُيُوْنًا
فَالْتَقَى الْمَآءُ عَلٰٓى
اَمْرٍ قَدْ قُدِرَ ۚ﴿١٢﴾

۱۲۔ اور ہم نے زمین سے چشمے جاری کر دیئے۔
پس وہ پانی مل گئے
بیشک اس پر جو امر مقدر کیا گیا۔

اَلنَّمْل ٢٧

اَمَّنْ جَعَلَ الْاَرْضَ قَرَارًا
وَّجَعَلَ خِلٰلَهَآ اَنْهٰرًا
وَّجَعَلَ لَهَا رَوَاسِيَ
وَجَعَلَ بَيْنَ الْبَحْرَيْنِ حَاجِزًا ۭ
ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ۭ
بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۭ﴿٦١﴾

النمل ۲۷

۶۱۔ یا وہ کون ہے جس نے زمین کو ٹھہرا ہوا بنایا
اور اس میں دریا بنائے اور اس کے لئے
لنگر انداز پہاڑ بنائے۔ اور دو سمندروں
کے درمیان حد فاصل قرار دی۔
تو کیا اللہ کے ساتھ کوئی دوسرا الٰہ معبود ہے؟
بلکہ ان میں سے اکثر نہیں جانتے۔

اَلْفُرْقَانِ ٢٥

وَهُوَ الَّذِيْ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ
هٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ
وَّهٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ ۚ
وَجَعَلَ بَيْنَهُمَا بَرْزَخًا
وَّحِجْرًا مَّحْجُوْرًا ﴿٥٣﴾

الفرقان ٢٥

٥٣۔اور وہ ہی ہے جس نے ملے جلے
دو سمندر بہائے یہ میٹھا مزیدار ہے
اور یہ نمکین کڑوا ہے۔
اور دونوں کے درمیان ایک آڑ/رکاوٹ بنائی
اور ایک نا قابل عبور آڑ بنا دی۔

فَاطِرٍ ٣٥

وَمَا يَسْتَوِي الْبَحْرٰنِ ۖ
هٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ
سَآئِغٌ شَرَابُهٗ
وَهٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ ۭ
وَمِنْ كُلٍّ تَاْكُلُوْنَ لَحْمًا طَرِيًّا
وَّتَسْتَخْرِجُوْنَ
حِلْيَةً تَلْبَسُوْنَهَا ۚ
وَتَرَى الْفُلْكَ فِيْهِ مَوَاخِرَ
لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ
وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿١٢﴾

فاطر ٣٥

١٢۔اور دو سمندر برابر نہیں ہو سکتے
کہ یہ تو میٹھا ہے جس کا پینا خوشگوار ہے۔
اور یہ (دوسرا) کھاری اور کڑوا ہے۔
اور تم ہر ایک میں سے تازہ گوشت
(یعنی مچھلیاں وغیرہ) کھاتے ہو۔
اور زیورات (سونا چاندی اور ہیرے
موتی وغیرہ) نکالتے ہو۔جنہیں تم پہنتے ہو
اور تم اس میں فلک/مدار کو دیکھتے ہو
کہ سمندروں کو پھاڑتی ہوئی چلتی جاتی ہیں
تا کہ تم اس کے فضل سے تلاش کرو
اور شاید کہ تم شکر گزار بنو۔

اَلْجَاثِيَة ٤٥

وَسَخَّرَ لَكُمْ
مَّا فِي السَّمٰوٰتِ
وَمَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا مِّنْهُ ۭ
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ
لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۱۳﴾

الجاثیہ ۴۵

۱۳۔ اور اس نے تمہارے لئے جو کچھ بھی آسمانوں
اور جو کچھ بھی زمین میں ہے
اس سب کو مسخر کر دیا۔
بے شک اس میں ان لوگوں کے لئے
نشانیاں ہیں جو غور و فکر کرتے ہیں۔

اَلْحَجّ ٢٢

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يَسْجُدُ لَهٗ
مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ
وَمَنْ فِي الْاَرْضِ
وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُوْمُ
وَالْجِبَالُ وَالشَّجَرُ
وَالدَّوَاۗبُّ
وَكَثِيْرٌ مِّنَ النَّاسِ ۭ
وَكَثِيْرٌ حَقَّ عَلَيْهِ الْعَذَابُ ۭ
وَمَنْ يُّهِنِ اللّٰهُ
فَمَا لَهٗ مِنْ مُّكْرِمٍ ۭ
اِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يَشَاۗءُ ۭ السجدة ﴿۱۸﴾

الحج ۲۲

۱۸۔ کیا تُو نہیں دیکھتا کہ بے شک جو کوئی بھی
آسمانوں میں ہے اور زمین میں ہے اور سورج
اور چاند اور ستارے اور پہاڑ اور درخت
اور جانور اور بہت سے انسانوں میں سے بھی
اللہ کے آگے سجدہ کر رہے ہیں۔
اور بہت سے ایسے ہیں جن پر عذاب سچ
ہو چکا ہے۔ اور جسے اللہ رسوا کرے
اسے تکریم دینے والا کوئی نہیں۔
بے شک اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔

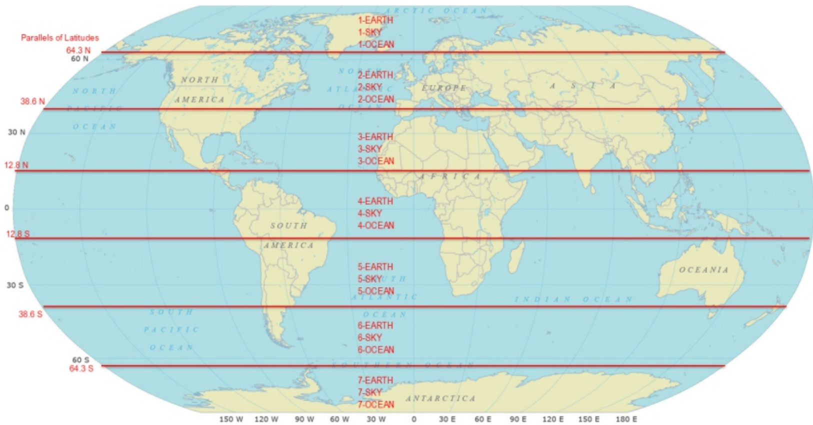
Parallels of Latitudes
64.3 N
60 N
38.6 N
30 N
12.8 N
0
12.8 S
30 S
38.6 S
60 S
64.3 S
1-EARTH
1-SKY
1-OCEAN
2-EARTH
2-SKY
2-OCEAN
3-EARTH
3-SKY
3-OCEAN
4-EARTH
4-SKY
4-OCEAN
5-EARTH
5-SKY
5-OCEAN
6-EARTH
6-SKY
6-OCEAN
7-EARTH
7-SKY
7-OCEAN
ARCTIC OCEAN
NORTH AMERICA
NORTH PACIFIC OCEAN
EUROPE
ASIA
AFRICA
SOUTH AMERICA
OCEANIA
INDIAN OCEAN
SOUTH PACIFIC OCEAN
ANTARCTICA
150 W 120 W 90 W 60 W 30 W 0 30 E 60 E 90 E 120 E 150 E 180 E

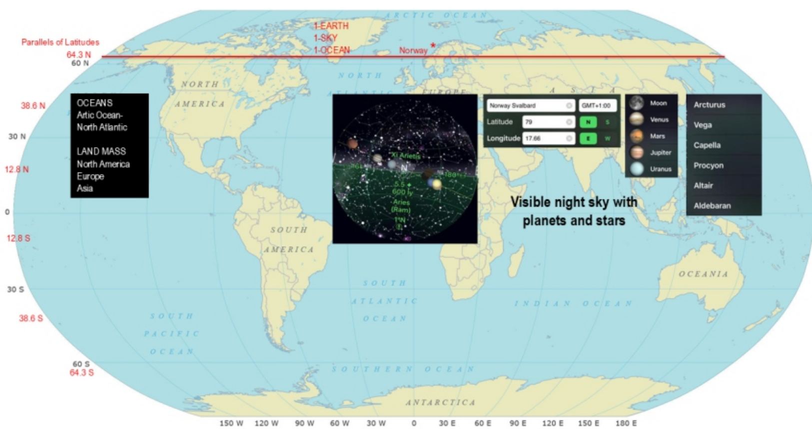
Parallels of Latitudes
64.3 N
60 N
38.6 N
30 N
12.8 N
0
12.8 S
30 S
38.6 S
60 S
64.3 S
1-EARTH
1-SKY
1-OCEAN
Norway
OCEANS
Artic Ocean-
North Atlantic
LAND MASS
North America
Europe
Asia
Norway Svalbard
GMT+1:00
Latitude 79
Longitude 17.66
Moon
Venus
Mars
Jupiter
Uranus
Arcturus
Vega
Capella
Procyon
Altair
Aldebaran
Visible night sky with planets and stars
NORTH AMERICA
SOUTH AMERICA
SOUTH ATLANTIC OCEAN
INDIAN OCEAN
OCEANIA
SOUTH PACIFIC OCEAN
SOUTHERN OCEAN
ANTARCTICA
150 W 120 W 90 W 60 W 30 W 0 30 E 60 E 90 E 120 E 150 E 180 E

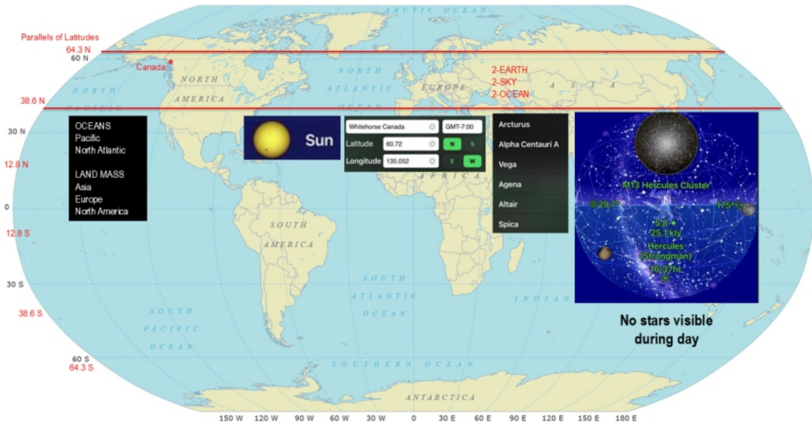
Parallels of Latitudes
64.3 N
60 N
Canada
38.6 N
30 N
12.8 N
0
12.8 S
30 S
38.6 S
60 S
64.3 S
2-EARTH
2-SKY
2-OCEAN
OCEANS
Pacific
North Atlantic
LAND MASS
Asia
Europe
North America
Sun
Whitehorse Canada
GMT-7:00
Latitude 60.72
Longitude 135.052
Arcturus
Alpha Centauri A
Vega
Agena
Altair
Spica
M13 Hercules Cluster
Hercules (Strongman)
No stars visible during day
ARCTIC OCEAN
NORTH AMERICA
NORTH ATLANTIC
EUROPE
ASIA
AFRICA
SOUTH AMERICA
SOUTH ATLANTIC OCEAN
SOUTH PACIFIC OCEAN
INDIAN
SOUTHERN OCEAN
ANTARCTICA
150 W 120 W 90 W 60 W 30 W 0 30 E 60 E 90 E 120 E 150 E 180 E

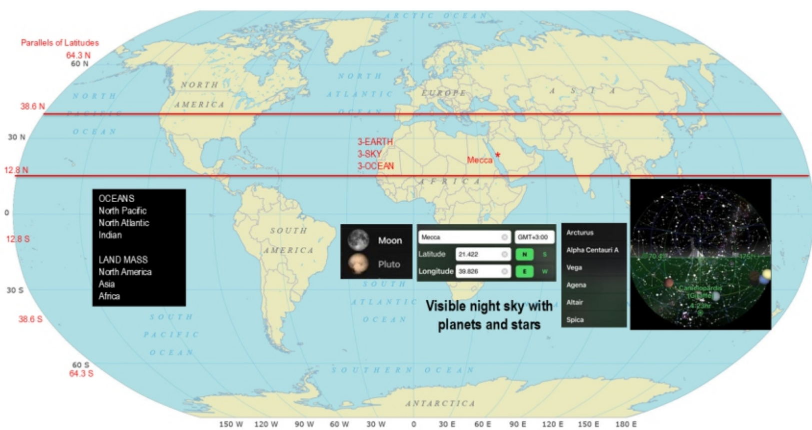
Parallels of Latitudes
64.3 N
60 N
38.6 N
30 N
12.8 N
0
12.8 S
30 S
38.6 S
60 S
64.3 S
3-EARTH
3-SKY
3-OCEAN
Mecca
OCEANS
North Pacific
North Atlantic
Indian
LAND MASS
North America
Asia
Africa
Moon
Pluto
Mecca
GMT+3:00
Latitude 21.422
Longitude 39.826
Arcturus
Alpha Centauri A
Vega
Agena
Altair
Spica
Visible night sky with planets and stars
ARCTIC OCEAN
NORTH AMERICA
NORTH PACIFIC OCEAN
NORTH ATLANTIC
EUROPE
ASIA
AFRICA
SOUTH AMERICA
SOUTH ATLANTIC OCEAN
SOUTH PACIFIC OCEAN
SOUTHERN OCEAN
ANTARCTICA
150 W 120 W 90 W 60 W 30 W 0 30 E 60 E 90 E 120 E 150 E 180 E

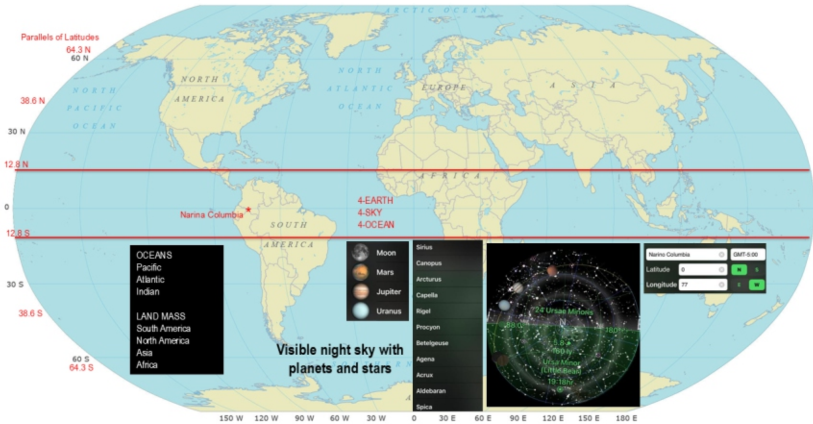
Parallels of Latitudes
64.3 N
60 N
38.6 N
30 N
12.8 N
0
12.8 S
30 S
38.6 S
60 S
64.3 S
Narina Columbia
4-EARTH
4-SKY
4-OCEAN
OCEANS
Pacific
Atlantic
Indian
LAND MASS
South America
North America
Asia
Africa
Moon
Mars
Jupiter
Uranus
Sirius
Canopus
Arcturus
Capella
Rigel
Procyon
Betelgeuse
Agena
Acrux
Aldebaran
Spica
Visible night sky with planets and stars
NORTH AMERICA
SOUTH AMERICA
EUROPE
ASIA
AFRICA
NORTH PACIFIC OCEAN
NORTH ATLANTIC OCEAN
ARCTIC OCEAN
150 W 120 W 90 W 60 W 30 W 0 30 E 60 E 90 E 120 E 150 E 180 E

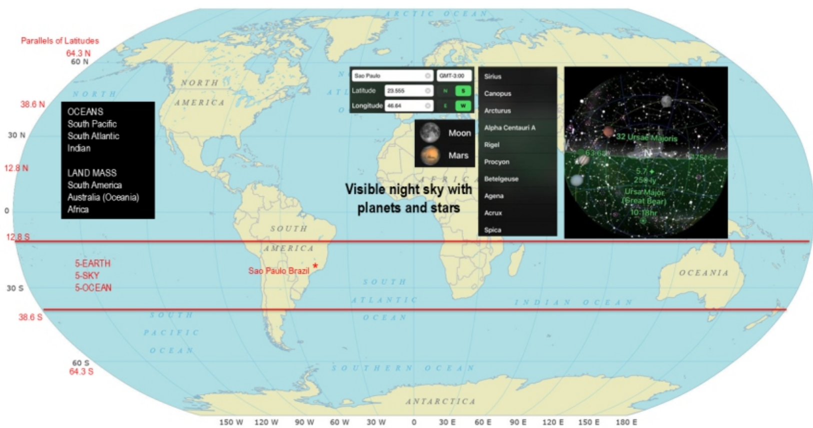
Parallels of Latitudes
64.3 N
60 N
38.6 N
30 N
12.8 N
0
12.8 S
30 S
38.6 S
60 S
64.3 S
OCEANS
South Pacific
South Atlantic
Indian
LAND MASS
South America
Australia (Oceania)
Africa
Sao Paulo
Moon
Mars
Sirius
Canopus
Arcturus
Alpha Centauri A
Rigel
Procyon
Betelgeuse
Agena
Acrux
Spica
Visible night sky with planets and stars
5-EARTH
5-SKY
5-OCEAN
Sao Paulo Brazil
NORTH AMERICA
SOUTH AMERICA
OCEANIA
ANTARCTICA
SOUTH PACIFIC OCEAN
SOUTH ATLANTIC OCEAN
INDIAN OCEAN
SOUTHERN OCEAN
ARCTIC OCEAN
150 W 120 W 90 W 60 W 30 W 0 30 E 60 E 90 E 120 E 150 E 180 E

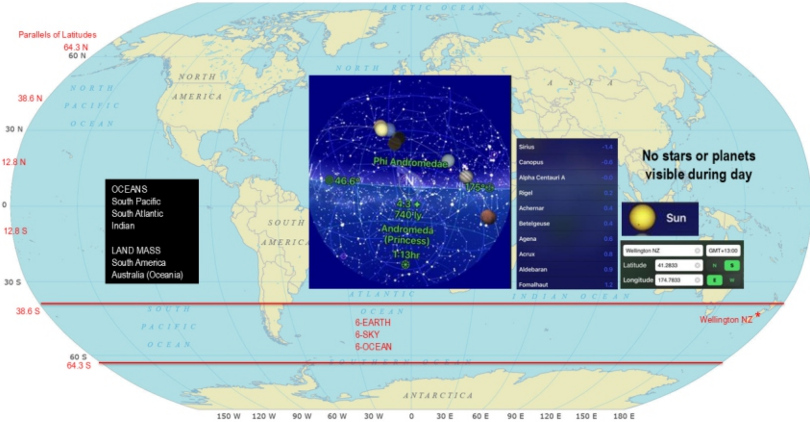

Parallels of Latitudes
64.3 N
60 N
38.6 N
30 N
12.8 N
0
12.8 S
30 S
38.6 S
60 S
64.3 S
ARCTIC OCEAN
NORTH AMERICA
NORTH PACIFIC OCEAN
NORTH
ASIA
SOUTH AMERICA
ATLANTIC OCEAN
INDIAN OCEAN
SOUTH PACIFIC OCEAN
SOUTHERN OCEAN
ANTARCTICA
OCEANS
South Pacific
South Atlantic
Indian
LAND MASS
South America
Australia (Oceania)
Phi Andromedae
N
4.3
740 ly
Andromeda
(Princess)
1:13hr
Sirius
Canopus
Alpha Centauri A
Rigel
Achernar
Betelgeuse
Agena
Acrux
Aldebaran
Fomalhaut
No stars or planets
visible during day
Sun
Wellington NZ
GMT+13:00
Latitude
Longitude
6-EARTH
6-SKY
6-OCEAN
Wellington NZ
150 W 120 W 90 W 60 W 30 W 0 30 E 60 E 90 E 120 E 150 E 180 E

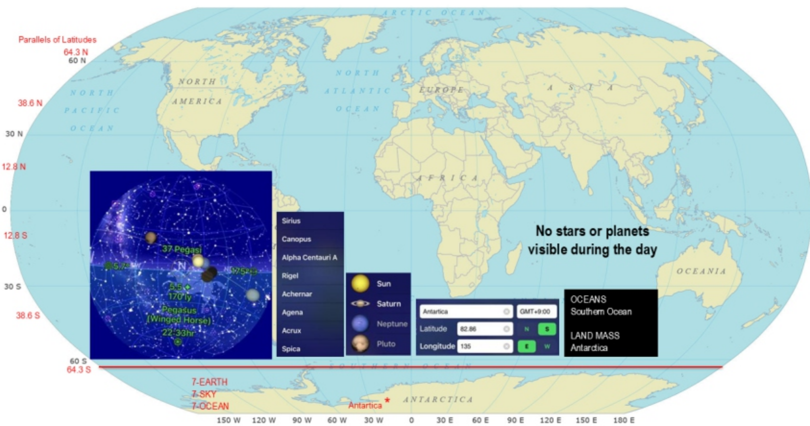

Parallels of Latitudes
64.3 N
60 N
38.6 N
30 N
12.8 N
0
12.8 S
30 S
38.6 S
60 S
64.3 S
ARCTIC OCEAN
NORTH AMERICA
NORTH PACIFIC OCEAN
NORTH ATLANTIC OCEAN
EUROPE
ASIA
AFRICA
OCEANIA
SOUTHERN OCEAN
ANTARCTICA
37 Pegasi
N
5.5
170 ly
Pegasus
(Winged Horse)
22:33hr
Sirius
Canopus
Alpha Centauri A
Rigel
Achernar
Agena
Acrux
Spica
Sun
Saturn
Neptune
Pluto
No stars or planets
visible during the day
Antartica
GMT+9:00
Latitude
82.86
Longitude
135
OCEANS
Southern Ocean
LAND MASS
Antarctica
7-EARTH
7-SKY
7-OCEAN
Antartica
150 W 120 W 90 W 60 W 30 W 0 30 E 60 E 90 E 120 E 150 E 180 E

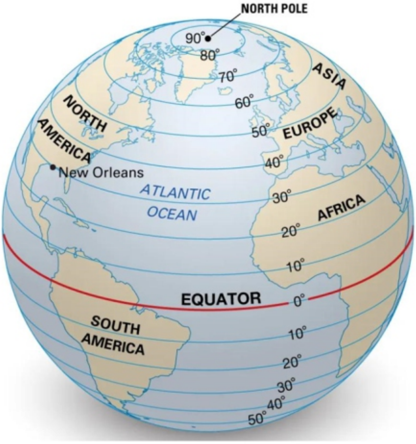

FACTS ABOUT LINES OF LATITUDE

- Are known as parallels.
- Run in an east-west direction.
- Measure distance north or south from the Equator.
- Are parallel to one another and never meet.
- Cross the prime meridian at right angles.
- Lie in planes that cross the Earth's axis at right angles.
- Get shorter toward the poles, with only the Equator, the longest, a great circle.

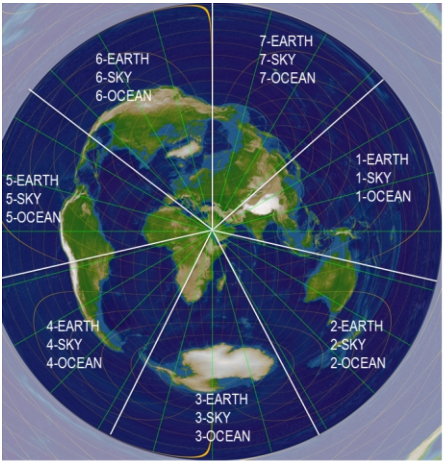

MECCA CENTRE OF THE EARTH ON EQUIDISTANT MAP

Points to ponder:-

- An Equidistant projection is a map projection that preserves distances, from a central point to all other points on the map. they often distort other properties like shape, area, and angles.
- Your location's latitude (how far north or south you are from the equator) influences which parts of the celestial sphere are visible and what stars constellations and galaxies are visible.
- Australia's location in the Southern Hemisphere means you can see Star constellations that are hidden below the horizon in the Northern Hemisphere, and vice versa.
- At Earth's e
- ator (0°) you can see all the stars since the celestial equator arcs from horizon to horizon via the zenith and the North and South Celestial Poles lie on the horizon.
- Adjacent region some stars and planets will overlap, but their Azimuth (direction) and Altitude (angles) will be different.
- Stars shown only till +1.0 magnitude approximately.
- During the day stars and planets are not visible to the naked eye when the sun is shinning bright.
- On a clear, moonless night in a dark area, you can see roughly 2,000-2,500 stars with the naked eye, though this number can vary based on eyesight, atmospheric conditions, and light pollution.
- A 250mm reflector telescope can increase the number of observable stars to almost 50 million. It's a tiny fraction of the Milky way galaxy which has more than 100-400 billions stars.

VIEW 7 SKIES FROM 7 EARTHS 7 OCEANS

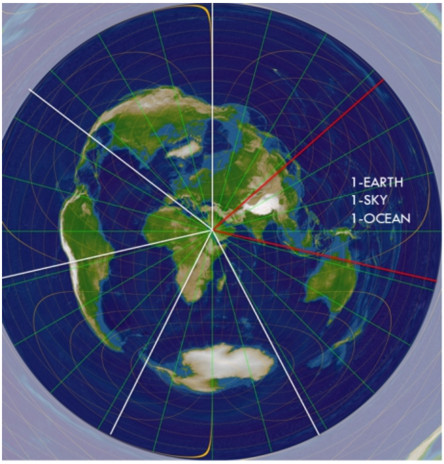
1-EARTH
1-SKY
1-OCEAN

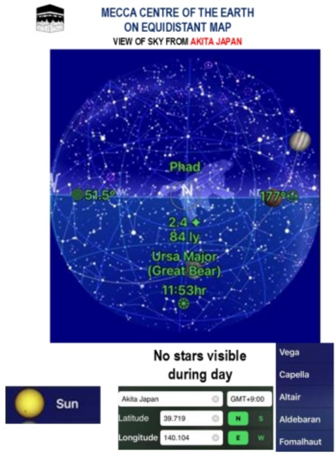
MECCA CENTRE OF THE EARTH
ON EQUIDISTANT MAP
VIEW OF SKY FROM AKITA JAPAN
Phad
N
51.5°
177°
2.4
84 ly
Ursa Major
(Great Bear)
11:53hr
No stars visible
during day
Sun
Akita Japan
GMT+9:00
Latitude 39.719 N S
Longitude 140.104 E W
Vega
Capella
Altair
Aldebaran
Fomalhaut

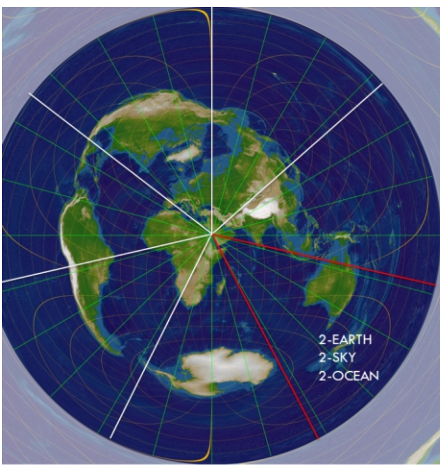
2-EARTH
2-SKY
2-OCEAN

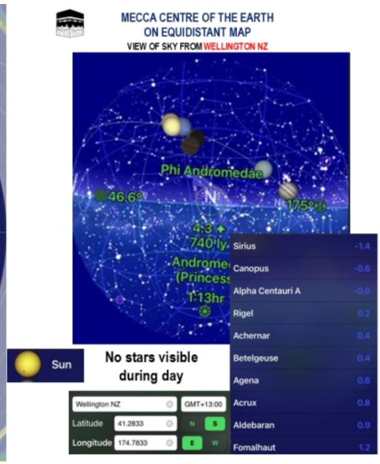
MECCA CENTRE OF THE EARTH
ON EQUIDISTANT MAP
VIEW OF SKY FROM WELLINGTON NZ
Phi Andromedae
N
46.6°
175°
4.3
740 ly
1:13hr
Sun
No stars visible
during day
Wellington NZ
GMT+13:00
Latitude 41.2833 N S
Longitude 174.7833 E W
Sirius -1.4
Canopus -0.6
Alpha Centauri A -0.0
Rigel 0.2
Achernar 0.4
Betelgeuse 0.4
Agena 0.6
Acrux 0.8
Aldebaran 0.9
Fomalhaut 1.2

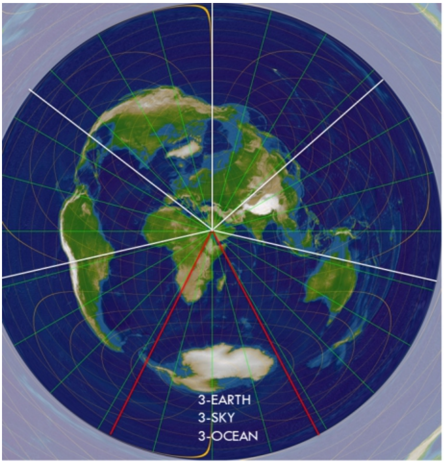
3-EARTH
3-SKY
3-OCEAN

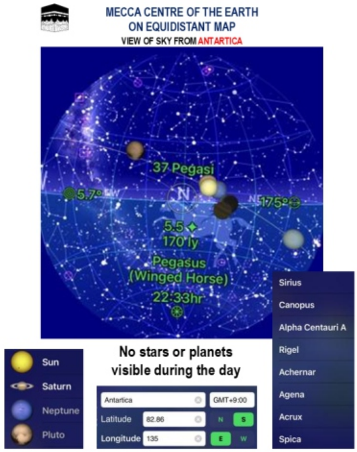
MECCA CENTRE OF THE EARTH
ON EQUIDISTANT MAP
VIEW OF SKY FROM ANTARTICA
37 Pegasi
5.7°
175°
5.5
170 ly
Pegasus
(Winged Horse)
22:33hr
Sun
Saturn
Neptune
Pluto
No stars or planets
visible during the day
Antartica
GMT+9:00
Latitude
82.86
N
S
Longitude
135
E
W
Sirius
Canopus
Alpha Centauri A
Rigel
Achernar
Agena
Acrux
Spica

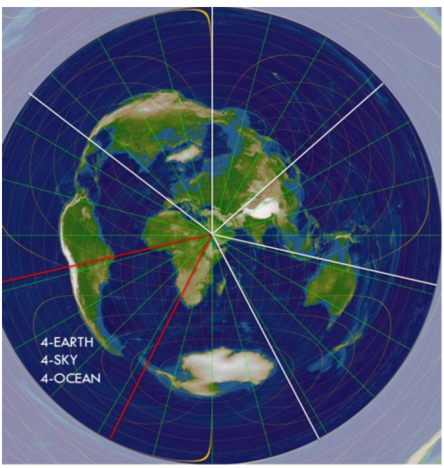
4-EARTH
4-SKY
4-OCEAN

MECCA CENTRE OF THE EARTH
ON EQUIDISTANT MAP
VIEW OF SKY FROM SAO PAULO BRAZIL
32 Ursae Majoris
63.6°
175°
5.7
250 ly
Ursa Major
(Great Bear)
10:18hr
Moon
Mars
Sao Paulo
GMT-3:00
Latitude
23.555
N
S
Longitude
46.64
E
W
Sirius
Canopus
Arcturus
Alpha Centauri A
Rigel
Procyon
Betelgeuse
Agena
Acrux
Spica

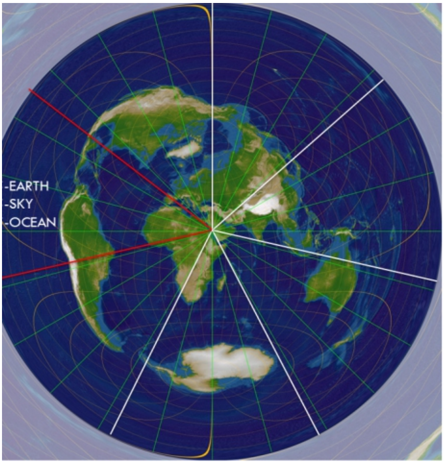
-EARTH
-SKY
-OCEAN

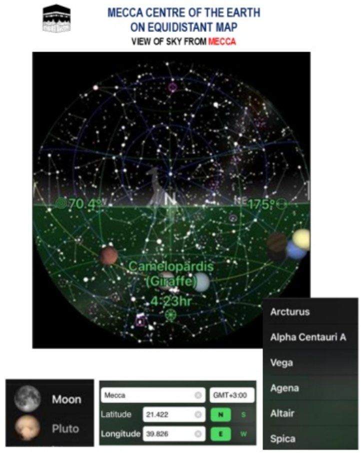
MECCA CENTRE OF THE EARTH
ON EQUIDISTANT MAP
VIEW OF SKY FROM MECCA
70.4°
N
NE
175°
Camelopardis
(Giraffe)
4:23hr
Arcturus
Alpha Centauri A
Vega
Agena
Altair
Spica
Moon
Pluto
Mecca
GMT+3:00
Latitude 21.422 N S
Longitude 39.826 E W

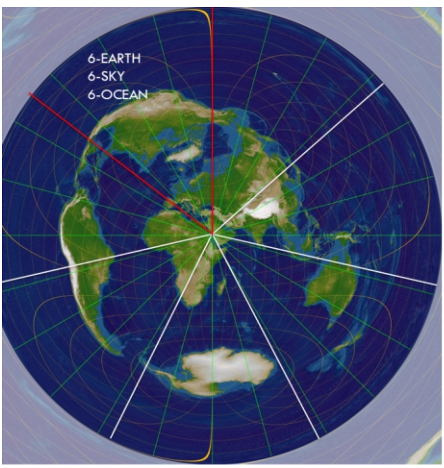
6-EARTH
6-SKY
6-OCEAN

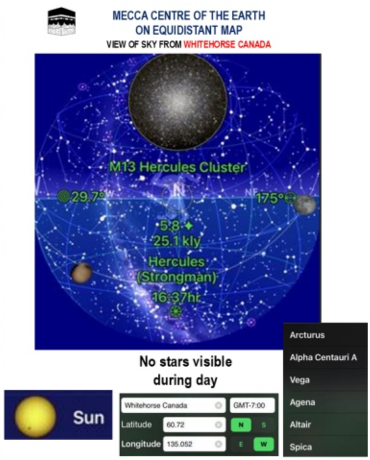
MECCA CENTRE OF THE EARTH
ON EQUIDISTANT MAP
VIEW OF SKY FROM WHITEHORSE CANADA
M13 Hercules Cluster
29.7°
N
NE
175°
5.8
25.1 kly
Hercules
(Strongman)
16:37hr
No stars visible
during day
Sun
Whitehorse Canada
GMT-7:00
Latitude 60.72 N S
Longitude 135.052 E W
Arcturus
Alpha Centauri A
Vega
Agena
Altair
Spica

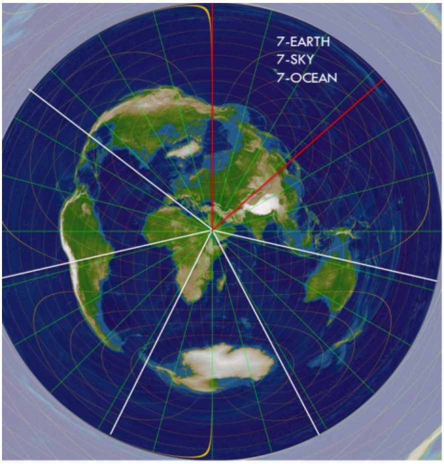

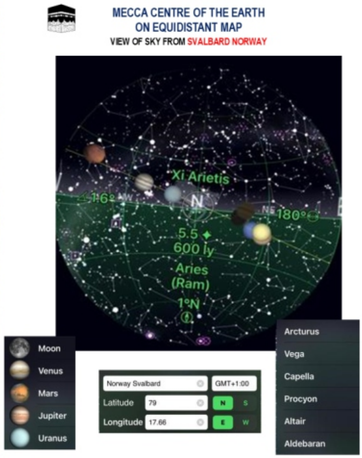

MECCA IS THE CENTRE OF THE EARTH

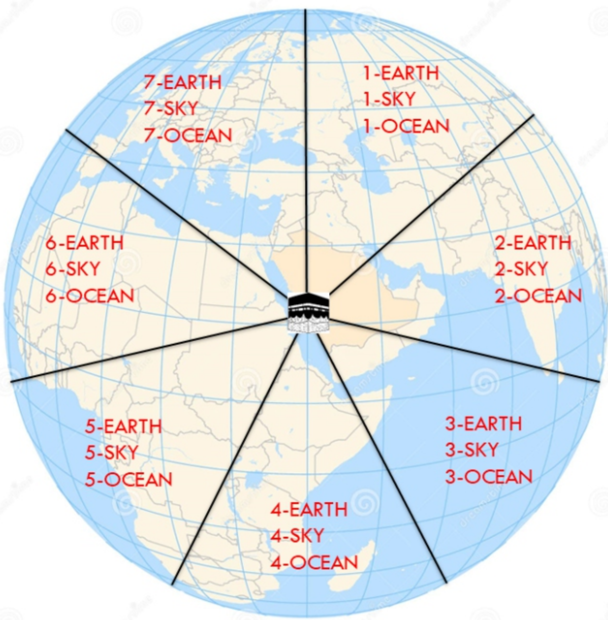

Here is a **detailed world map** illustrating the
Seven Continents and Seven Oceans, clearly labeled.
Let me know if you need any modifications or additional details!

1.Caribbean Sea – North America, South America
(Image: Caribbean Sea with coastlines of Cuba, Dominican Republic, and Central America)

1.Caribbean Sea – North America, South America
(Density: 1.023 g/cm³)

2.Mediterranean Sea – Europe, Africa
(Image: Mediterranean Sea with coastlines of Italy, Greece, Spain, and North Africa)

2.Mediterranean Sea – Europe, Africa (Density: 1.029 g/cm³)

3.Arabian Sea – Asia
(Image: Arabian Sea with coastlines of India, Pakistan, Oman, and the Arabian Peninsula)

3.Arabian Sea – Asia (Density: 1.026 g/cm³)

4.South China Sea – Asia
(Image: South China Sea with coastlines of China, Vietnam, the Philippines, and Malaysia)

4.South China Sea – Asia (Density: 1.024 g/cm³)

5.Bering Sea – North America, Asia
(Image: Bering Sea with coastlines of Alaska, Russia, and the Aleutian Islands)

5. Bering Sea – North America, Asia (Density: 1.026 g/cm³)

6.Bay of Bengal – Asia
(Image: Bay of Bengal with coastlines of India, Bangladesh, Myanmar, and Sri Lanka)

6. Bay of Bengal – Asia (Density: 1.025 g/cm³)

7.Gulf of Mexico – North America
(Image: Gulf of Mexico with coastlines of the United States, Mexico, and Cuba)

7.Gulf of Mexico – North America (Density: 1.024 g/cm³)

وَكَذٰلِكَ نُرِيٓ اِبْرٰهِيْمَ
مَلَكُوْتَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
وَلِيَكُوْنَ مِنَ الْمُوْقِنِيْنَ ﴿۷۵﴾

۷۵۔اور اسی طرح ہم نے ابراہیمؑ کو
آسمانوں اور زمین کی بادشاہت دکھائی
اور تاکہ وہ یقین کرنے والوں
میں سے ہو جائے۔

فَلَمَّا جَنَّ عَلَيْهِ الَّيْلُ رَاٰ كَوْكَبًا ۚ
قَالَ هٰذَا رَبِّيْ ۚ
فَلَمَّآ اَفَلَ
قَالَ لَآ اُحِبُّ الْاٰفِلِيْنَ ﴿۷۶﴾

۷۶۔پس جب اس (ابراہیمؑ) پر رات ڈھلی
اس نے سیارہ دیکھا
اس نے کہا یہ میرا رب ہے
پس جب وہ غروب ہو گیا تو اس نے کہا
میں غروب ہونے والوں سے محبت نہیں کرتا۔

فَلَمَّا رَاَ الْقَمَرَ بَازِغًا
قَالَ هٰذَا رَبِّيْ ۚ
فَلَمَّآ اَفَلَ
قَالَ لَئِنْ لَّمْ يَهْدِنِيْ رَبِّيْ
لَاَكُوْنَنَّ مِنَ الْقَوْمِ الضَّاۗلِّيْنَ ﴿۷۷﴾

۷۷۔پس جب اس نے چاند کو چمکتا ہوا دیکھا
اس نے کہا یہ میرا رب ہے
پس جب وہ غروب ہو گیا
اس نے کہا اگر میرا رب میری ہدایت
نہیں کرتا تو میں ضرور گمراہوں کی
قوم میں سے ہو جاؤنگا۔

فَلَمَّا رَاَ الشَّمْسَ بَازِغَةً
قَالَ هٰذَا رَبِّیْ
هٰذَآ اَكْبَرُ ۚ
فَلَمَّآ اَفَلَتْ
قَالَ یٰقَوْمِ اِنِّیْ بَرِیْٓءٌ
مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ﴿۷۸﴾

۷۸۔ پس جب اس نے سورج کو چمکتا ہوا دیکھا
اس نے کہا یہ میرا رب ہے
یہ زیادہ بڑا ہے
پس جب وہ غروب ہو گیا
اس نے کہا اے میری قوم
بے شک میں بری الذّمہ ہوں
اس سے جو تم شرک کرتے ہو۔

اِنِّیْ وَجَّهْتُ وَجْهِیَ لِلَّذِیْ
فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِیْفًا
وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ ۚ﴿۷۹﴾

۷۹۔ بے شک میں نے یکسو ہو کر اپنے چہرے کو
اُس (اللہ) کے چہرے کی طرف کر لیا ہے
جس نے آسمانوں اور زمین کی فطرت بنائی
اور میں مشرکوں میں سے نہیں ہوں۔

وَتِلْكَ حُجَّتُنَآ
اٰتَیْنٰهَآ اِبْرٰهِیْمَ عَلٰی قَوْمِهٖ ؕ
نَرْفَعُ دَرَجٰتٍ مَّنْ نَّشَآءُ ؕ
اِنَّ رَبَّكَ حَكِیْمٌ عَلِیْمٌ ﴿۸۳﴾

۸۳۔ اور وہ تھی ہماری حجّت جو ہم نے ابراہیمؑ کو
اس کی قوم کے اوپر دی
ہم بلند کرتے ہیں درجات جس کے ہم چاہیں۔
بے شک تیرا رب حکمت والا، جاننے والا ہے۔

قَدۡ نَرٰى تَقَلُّبَ
وَجۡهِكَ فِى السَّمَآءِۚ
فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبۡلَةً تَرۡضٰٮهَا ۖ
فَوَلِّ وَجۡهَكَ
شَطۡرَ الۡمَسۡجِدِ الۡحَـرَامِؕ
وَحَيۡثُ مَا كُنۡتُمۡ
فَوَلُّوۡا وُجُوۡهَكُمۡ شَطۡرَهٗ ؕ
وَاِنَّ الَّذِيۡنَ اُوۡتُوا الۡكِتٰبَ
لَيَـعۡلَمُوۡنَ اَنَّهُ الۡحَـقُّ مِنۡ رَّبِّهِمۡؕ
وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۴۴﴾

البقرة ٢

۱۴۴۔ تحقیق ہم تیرا چہرہ (ابراہیمؑ)
آسمان میں ہلتا ہوا دیکھ رہے ہیں
پس ہم ضرور تجھے (اس) قبلہ کی
طرف پھیر دیں گے جس سے
تُو راضی ہو جائے گا پس اپنے
چہرہ کو مسجد حرام کے حصّے کی طرف پھیر لے
اور تم جہاں کہیں بھی ہو پس اپنے
چہروں کو اس کے حصّے کی طرف پھیرلو۔
اور بے شک جن کو کتاب دی گئی ہے
وہ ضرور جانتے ہیں کہ یہ (قبلہ)
ان کے رب (کی طرف) سے حق ہے
اور اللہ غافل نہیں ہے
اس کے بارے میں جو کچھ وہ کرتے ہیں۔

سوال وجواب

الحدید ۵۷	اَلْحَدِيْدِ ٥٧
۲۱۔اپنے رب کی بخشش کی	سَابِقُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ
طرف سبقت لے جاؤ	مِّنْ رَّبِّكُمْ
اوراس جنت کی طرف جس کی وسعت آسمان	وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا كَعَرْضِ
اور زمین کی وسعت کی مانند ہے	السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ۙ
جو کہ ان لوگوں کے لئے تیار کی گئی ہے	اُعِدَّتْ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
جو اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لائے۔	بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ۭ
یہ اللہ کا فضل ہے	ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ
وہ جسے چاہتا ہے عطا کرتا ہے۔	يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ
اور اللہ تو فضل والا، عظمت والا ہے۔	وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿٢١﴾

سوال ۱۔سورۃ الحدید ۵۷ کی آیت ۲۱ میں جنّت کی زمین اور آسمان کی چوڑائی سے کیا مراد ہے۔
اسکی وضاحت کریں؟

وَحَفِظْنٰهَا مِنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ ﴿١٧﴾

١٧۔اور ہم نے ہر سنگسار کیئے ہوئے شیطان سے
اس کی حفاظت کی۔

اِلَّا مَنِ اسْتَرَقَ السَّمْعَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ مُّبِيْنٌ ﴿١٨﴾

١٨۔سوائے اس کے جو (شیطان) چوری چھپے
ذرا بھی سن لیتا ہے تو اس کا پیچھا
واضح دہکتا ہوا شعلہ کرتا ہے۔

سوال۲۔سورۃ الحجر ۱۵ کی آیت ۱۷،۱۸ میں شیطان چوری چھپے کہاں سے کیا سُنکے جا رہا ہے۔
اسکی وضاحت کریں؟

القرآن کیا کہتا ھے

محمد شیخ کے بارے میں

01۔محمد شیخ کا انٹرویو ریحان اللہ والا کے ساتھ(2011)(انگریزی)

02۔احمد دیدات کی عالمی طالبعلموں کو دعوۃ ٹریننگ IPCI ڈربن،ساؤتھ افریقہ(1988)(انگریزی)

03۔محمد شیخ کا قرآن سے ہدایت کا سفر (2010)

04۔محمد شیخ پر قاتلانہ حملہ (2005)

05۔محمد شیخ کا جبلِ نور کا سفر (2006)

06۔حج (2006)

07۔عمرہ(2006)

08۔ختم القرآن کی دعا(2005۔جاری)

مکالمے

11۔محمد شیخ کا اسرائیلی ڈاکٹر سے مکالمہ(1989)

12۔محمد شیخ کا صحافیوں سے مکالمہ(2008)

13۔محمد شیخ کا پرویزی پیروکاروں سے مکالمہ(2013)

14۔محمد شیخ کا صومالی امام سے مباحثہ(2013)(انگریزی)

15۔محمد شیخ اور پادری جیفری رائٹ کے درمیان مکالمہ(2013)(انگریزی)

16۔محمد شیخ کا امریکہ والوں سے مکالمہ(2013)(انگریزی)

17۔محمد شیخ کا کینیڈا والوں سے مکالمہ(2013)(انگریزی)

18۔محمد شیخ کا کینیڈا میں احمدی مسلموں سے مکالمہ (2013)(انگریزی)

19۔محمد شیخ کا مفتی عبدالباقی سے مکالمہ(2016)

20۔محمد شیخ کی دبئی کے لوگوں کو دعوت(2018)(انگریزی)

اپنے خدا کو پہچانو

21۔آلہہ اور اللہ (2011)

22۔ابلیس رشیطان (2004)

چنی ہوئی شخصیات

23۔ابراہیمؑ کا خواب(2011)

24۔موسیٰؑ کی کتاب (2011)

25۔مریمؑ (2009)

26۔کیا مریمؑ المسیح عیسیٰؑ کی واحد والدین میں سے ہیں (2013)(انگریزی)

27۔المسیح عیسیٰؑ ابنِ مریمؑ (2006)

28۔المسیح عیسیٰؑ کی زندگی اور موت کی پیشنگوئیاں (2013)(انگریزی)

29۔محمد ﷺ(2002)

30۔موسیٰؑ کا پہاڑ(2017)

اللہ کی کتاب

31۔الکتاب (2011)

32۔القرآن (1991،2008)

33۔اللہ کی کتاب (2017)(انگریزی)

34۔کیا قرآن اللہ کا کلام ہے؟

35۔تورات اور انجیل (2007،2011)

36۔زبور (2008)

37۔حدیث (2005)

38۔سنّت (2004)

39۔الحکمۃ (2008)

مقرِّر : محمد شیخ

40۔روح (2008)

41۔زبانیں (2008)

42۔ہدایت (2010)

اپنی پہچان

51۔مسلم (1991،2004)

52۔اہل کتاب (2006)

53۔بنی اسرائیل (2003،2011)

54۔اولیاء (2011)

55۔خلیفہ (2013)

56۔امام (2013)

57۔فرقے

58۔منافق

59۔یہود اور نصاریٰ (2008)

60۔اللہ بشر سے کیسے کلام کرتا ہے؟ (2019)

گھریلو زندگی

61۔حجاب(2011)

62۔نکاح(2009)

63۔میاں اور بیوی کے تعلقات(2011)

64۔فاحشہ(2008)

65۔طلاق(2009)

66۔والدین اور بچّوں کے تعلقات(2010)

مال کا استعمال

71۔صدقہ اور زکوٰۃ (2006)

72۔رِبا (2006)

73۔وراثت

ایمان کی سمت

81۔اسلام اور مسلم (پاک امریکن کلچرل سینٹر) (1991)(انگریزی)

82۔اسلام (2004)

83۔ابراہیم کا مذہب (2010)

84۔صراطِ مستقیم (2013)

85۔شفاعت (2010)

86۔کعبہ اور قبلہ (2007)

87۔مساجد (2013)

88۔صلوٰۃ/نماز (2011)

89۔محترم مہینے (2006)

90۔صوم/روزہ (2008)

91۔عمرہ اور حج (2013)

92۔اُمّ القُریٰ/بستیوں کی ماں (2019)

احکام والی آیات سے اپنے اوپر حکومت

101۔جہاد (2006)

102۔قتل (2005)

103۔نفسیاتی قتل (2010)

104۔دہشت گردی (2006)

105۔حرب/جنگ (2006)

106۔قصاص (2012)

107۔نفسیاتی زخموں کی تسلّی (2012)

108۔اخلاق

آئی آئی پی سی CANADA ایک غیر منافع بخش ادارہ ہے جو بغیر کسی مذہب، عقیدے اور رنگ و نسل کے فرق سے، بلا امتیاز ضرورتمندوں، غریبوں اور بے گھر لوگوں کی امداد میں مصروفِ عمل ہے۔ آپ ہمارے ساتھ اللہ کے راستے میں ہاتھ ملائیں اور انصار اللہ/اللہ کے مددگار بن جائیں۔ اس کے علاوہ دنیا کے تمام لوگوں کو اسلام کی طرف ہماری دعوۃ مہم میں رضا کار بننے کی درخواست ہے۔ اللہ آپ کو دنیا اور آخرت میں جزا دے گا اور آپ پر اپنی رحمتیں اور برکتیں نازل کرے گا۔ (آمین)

ابھی عطیہ کریں

www.iipccanada.com/donate/